سوال

(105) عورت نماز جمعہ ادا کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد یٰسین لکھتے ہیں کیا عورتوں کو نماز جمعہ کی اجازت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا سوال عورتوں کا نماز جمعہ کے لئے مسجد کے آنے کے بارے میں ہے اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں عورتیں نہ صرف نماز جمعہ میں بلکہ دوسری نمازوں میں مسجد میں حاضر ہوتی تھیں۔ اس لئے اگر ضرورت کا تقاضا ہو تو عورتوں کو نماز جمعہ اور دوسرے اجتماعات میں شرکت کے لئے مسجد میں جانے کی ترغیب دینی چاہیئے۔

مسند احمد اور ابوداؤد میں یہ حدیث مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''لا تمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ'' (ابوداؤد مترجم جلد اول کتاب الصلاة باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد ص ۲۵۹ رقم الحدیث ۵۶۲)

''کہ اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں جانے سے مت روکو۔''

بعض لوگ عورتوں کو مسجد میں جانے سے منع کرنے کا یہ عذر پش کرتے ہیں کہ عورتیں میک اپ کرکے جب مسجدوں میں جائیں گی تو اس سے فتنے پیدا ہوں گے۔

یہ درست ہے کہ عورتیں بناؤ سنگار اور زیب وزینت کرکے باہر نہیں نکل سکتیں اور نہ ہی مساجد میں آ سکتی ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ انہیں مساجد میں آنے سے روک دیا جائے بلکہ اس کے بجائے انہیں میک اپ اور غیر ضروری زیبائش سے روکنا چاہیئے اور خود نبی کریم ﷺ سے بھی فرمایا کہ جس عورت نے خوشبو لگائی ہوئی ہو تو اسے مسجد میں نہیں آنا چاہیئے۔

ہمارے ہاں یہ عجیب منطق ہے کہ وعظ و تبلیغ کے حلقوں کے لئے عورتوں کو دوسرے شہروں بلکہ دوسرے ملکوں میں بھی لے جاتے ہیں لیکن نماز جمعہ کے لئے اپنے شہر میں جانے کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ یہ بلاجواز شدت ہے اور اس دیار غیر میں عورتوں کے دین سیکھنے کے راستے میں رکاوٹ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص237

محدث فتویٰ